بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حرفِ اوّل

'حکمت قرآن' کا زیرِ نظر شمارہ ۱۹۸۹ء کا آخری شمارہ ہے۔ اسی مناسبت سے دورانِ سال شائع ہونے والے تمام مضامین کا ایک جامع اشاریہ شاملِ اشاعت کیا جارہا ہے ——— مدیر تکبیر محترم صلاح الدین صاحب کا موعودہ مضمون بھی اِس شمارے میں شامل ہے جو انہوں نے معین قریشی صاحب کے خطوط اور مولانا اخلاق حسین قاسمی صاحب کے مضمون کے جواب میں تحریر کیا ہے۔ مدیر 'تکبیر' کا مضمون اُن کے حسبِ خواہش بغیر کسی قطع و برید کے شائع کیا جارہا ہے۔ تاہم جنت کے شجرِ ممنوعہ کے بارے میں ایک علمی بحث چونکہ چل نکلی ہے لہٰذا اس ضمن میں اگر اصحابِ علم میں سے کسی کی جانب سے کوئی اور مضمون ہمیں موصول ہوا تو اس کی اشاعت خارج از امکان نہ ہوگی۔

مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور جیسا کہ قارئین کے علم میں ہے، خدمتِ قرآنی کا ایک وسعت پذیر ادارہ ہے جسے چند خادمانِ قرآن نے ۱۹۷۲ء میں تشکیل دیا تھا۔ یہ ادارہ الحمد للہ کہ ابتدائی مراحل سے گزر کر قرآن حکیم کی بیان کردہ "کلمہ طیبہ" کی مثال کے مصداق ایک ایسے مضبوط درخت کی شکل اختیار کر چکا ہے جس کی شاخیں کئی اطراف میں پھیل رہی ہیں۔ کتابوں، رسالوں اور کیسٹس کے ذریعے علومِ قرآنی کی عمومی نشر و اشاعت اور درس و تدریسِ قرآن کے عوامی حلقوں کے اجراء کے ساتھ ساتھ قرآن کالج کا قیام ایک نئی لیکن نہایت اہم جہت کی جانب پیش رفت کا مظہر ہے۔ ادارے کی وسعت پذیری اِس امر کا تقاضا کرتی ہے کہ وابستگانِ ادارہ کی تعداد میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہو تاکہ ایسے رفقاءِ کار بھی میسر آئیں جو محض مالی معاونت ہی پر اکتفا نہ کرتے ہوں بلکہ وقت اور صلاحیتوں کا انفاق بھی کرسکیں۔ اِس ضمن میں انجمن کے ناظم نشر و اشاعت محترم لطف الرحمٰن صاحب کا مرتب کردہ چار صفحات پر مشتمل ایک مضمون اِس شمارے کے آخر میں شامل کیا گیا ہے۔ قارئین سے التماس ہے کہ وہ اِن چار صفحات کا بنظرِ غائر مطالعہ کریں اور اپنی اپنی ہمت و استعداد کے مطابق اِس کارِ خیر میں مستقل شرکت اختیار کر کے خادمانِ قرآن کی فہرست میں اپنا نام شامل کرائیں۔

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۔ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۔